

دھند: کیا انسانی صحت پر کس قدر اثر ہے؟

سے ملک کے کئی علاقے شدید
خاص طور پر رات اور صبح کے وقت
کہ کچھ فٹ کے فاصلے پر بھی کچھ
کے باعث ٹریفک کے حادثات میں
جکڑ جاتی ہیں اور دھند کا یہ سلسلہ تاحال
ختم نہ ہو سکا آج سے چند سال
قبل ہمارے ملک میں اس قسم کی
پہلی آئی تھی۔ ماہرین کا یہ کہنا ہے
نیف جب ماحول میں آلودگی ہے اور
دھند کا دورانیہ بھی بڑھ گیا

آسکین کم ہو جاتی ہے دل کے مریض اپنے ڈاکٹر سے
مشورہ ضرور کریں۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج و میڈیٹال
کے شعبہ امراض کان، ناک، گلا یونٹ ون کے سربراہ

دھند کے بڑھنے کی وجوہات اور انسانی صحت پر اس کے اثرات — ایک فچر

جاتی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور



پاکستانی علاقہ میں دھند کی نشاندہی کی گئی ہے

دھند ہمارے ہاں سردی میں بھی
شیر کا دھبہ حرارت بھی رات کو
جاتا ہے اس دفعہ تو ملک کے دیگر
م آباد وغیرہ بھی شدید سردی کی

انسانی جسم پر کس قسم کے اثرات
سے بچاؤ کیلئے کیا کرنا چاہئے اس
مختلف ماہرین سے کچھ بات چیت
مکمل موصیات کے ذریعہ شوکت
دھند بننے کے بنیادی عوامل درج
فی کا زیادہ ہونا اور ایسے ذرات کا
دھند ہو سکتی عام طور پر سردیوں میں
بعد یہ صورتحال ممکن ہوتی ہے اس
بکھا گیا ہے کہ جب درجہ
Colorectalis اس سے کم ہو اور

جید
Heall
22.1.01



رات کے وقت دھند کا منظر

دل کا دورہ پڑ سکتا ہے: ڈاکٹر اکبر چودھری

سانس کی تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے: ڈاکٹر سعید کھوکھر

مختلف بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتے ہیں: ڈاکٹر اظہر حمید

دھند ہو تو شدید دھند بنتی ہے ہوا
یوں کے دھوئیں، مٹی اور دیگر
سے خارج ہوتے ہیں اس کی وجہ
بڑھا ہوتی ہے اور اس کا دورانیہ

اور ICAO بین الاقوامی ہوا
تین اقسام ہیں (FOG) کہہ
سے زیادہ فاصلہ نظر نہیں
میں 2.5 کلومیٹر سے زیادہ
5m, k, Hsa جس میں

اور گرد کے علاقوں میں معر صحت اجزاء زمین کی سطح کے
نزدیک اکٹھے ہو جاتے ہیں اور سموگ بنا دیتے ہیں
1952ء میں جب لندن اور اس کے ارد گرد سموگ زیادہ
ہو گئی تو اس وقت وہاں پر تقریباً چار ہزار لوگوں کی اموات
واقع ہوئیں جس میں سے زیادہ اموات بچپنوں کی
انفیکشن یا برونکائٹس (Brinchnitis) کی وجہ سے
ہوئیں۔

سموگ سے انسانی صحت پر وقتی اور دور رس نقصانات
ہو سکتے ہیں وقتی طور پر آنکھوں میں غبارش کھائی اور سانس

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور

جانی ہے ہاتھ اور پاؤں کی جلد غصوسی طور پر پھٹنا شروع ہو
جاتی ہے۔ ناک اور کان اور کانوں کی جلد بھی سرخ اور



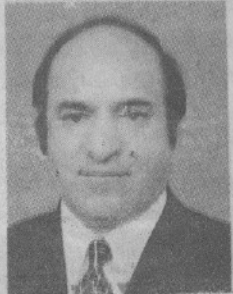
دن کے وقت لاہور میں دھند کا منظر

خشک ہو جاتی ہے جس سے مریض کو بہت تکلیف ہوتی ہے
خواتین میں ہونٹ پھٹنے شروع ہو جاتے ہیں اور کھانے پینے
میں تکلیف کا سامنا ہوتا ہے۔ موٹر سائیکل حضرات اور
سائیکل سوار اس موسم میں سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں
کیونکہ ہاتھوں اور چہرے کی جلد دھند اور خشکی ہوا سے
متاثر ہوتی ہے اس بیماری کو (Chillblains) یعنی ہاتھ
اور پاؤں کی انگلیوں کا سردی سے شل ہو جانا اور پھر جلد کا
رنگ تبدیل ہو کر نیلا ہونا اور لال ہو جانا دیکھنے میں آیا ہے
ان لوگوں کو اگر وقت پر احتیاطی تدابیر اور علاج نہ مہیا کیا

سربراہ پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید کھوکھر نے کہا کہ دھند مختلف
طریقوں سے ہماری صحت پر اثر انداز ہو سکتی ہے سب سے
زیادہ اثر نظام عصبی پہ ہوتا ہے جن مریضوں کو پہلے سے
سانس کی کوئی بیماری ہو اس میں اضافہ ہو جاتا ہے خاص طور
پر دسے کے مریضوں میں اس کی شدت میں اضافہ ہو جاتا
ہے جن مریضوں کو دائمی کھائی اور سانس کی بیماری ہو ان
کی تکلیف بڑھ جاتی ہے تندرست اشخاص میں نزلہ، زکام
اور گلے کی سوزش وغیرہ جلدی ہو جاتی ہے اور نمک ہونے
میں دیر لگتی ہے۔ سانس کی نالیوں اور پیچھروں کی بیماریاں

رہا کہ دھند مختلف
طریقوں سے ہماری صحت پر اثر انداز ہو سکتی ہے سب سے
زیادہ اثر نظام عصبی پہ ہوتا ہے جن مریضوں کو پہلے سے
سانس کی کوئی بیماری ہو اس میں اضافہ ہو جاتا ہے خاص طور
پر دسے کے مریضوں میں اس کی شدت میں اضافہ ہو جاتا
ہے جن مریضوں کو دائمی کھائی اور سانس کی بیماری ہو ان
کی تکلیف بڑھ جاتی ہے تندرست اشخاص میں نزلہ، زکام
اور گلے کی سوزش وغیرہ جلدی ہو جاتی ہے اور نمک ہونے
میں دیر لگتی ہے۔ سانس کی نالیوں اور پیچھروں کی بیماریاں

رہا کہ دھند مختلف
طریقوں سے ہماری صحت پر اثر انداز ہو سکتی ہے سب سے
زیادہ اثر نظام عصبی پہ ہوتا ہے جن مریضوں کو پہلے سے
سانس کی کوئی بیماری ہو اس میں اضافہ ہو جاتا ہے خاص طور
پر دسے کے مریضوں میں اس کی شدت میں اضافہ ہو جاتا
ہے جن مریضوں کو دائمی کھائی اور سانس کی بیماری ہو ان
کی تکلیف بڑھ جاتی ہے تندرست اشخاص میں نزلہ، زکام
اور گلے کی سوزش وغیرہ جلدی ہو جاتی ہے اور نمک ہونے
میں دیر لگتی ہے۔ سانس کی نالیوں اور پیچھروں کی بیماریاں



Medical practitioners

An endangered species?

Health
shown
18.6.02

By Dr Mahjabeen Islam

THAT September 11 would be the most expensive lesson in geography, culture and religion for the American people is another facet of that terrible tragedy that no one could have anticipated. Just about nine months ago my origin was a matter of speculation for most.

I could always sense the guessing game in their eyes. I could be an Arab, someone from South Asia, Hispanic or even biracial — that interesting amalgam of Caucasian and Negro that one sees more than ever before here in the United States.

Americans are truly polite, and when someone would get the gumption to ask, I would say "Pakistani," and the guessing game would take on a new dimension: that of searching the remote files of 6th grade geography trying to remember where Pakistan was.

"Next to India," I would try and help. For some that was no help either.

But now, the recognition is slick. There is a sudden warmth, some of it the relief of knowing where Pakistan is located, and some for the general perception that Pakistanis are the good guys, in this US-led holy "war on terror".

Like the Pakistani population, expatriate Pakistanis also felt relieved that the pillage of Pakistan by the Bhuttos and Sharifs had come to an end with General Musharraf's take-over. I even recall, with some embarrassment now, that I was proud to listen to the general's speech on PTV Prime, when on a single phone call from Bush, he decided to side with America in its war against terrorism. His demeanour was so direct and honest. I got quite the good vibe.

And yet as time went by Musharraf caught the blight — the blight of the kursi and crazy glue syndrome. I have come to believe that even a sufi would be transformed by a temporary rest in Pakistan's kursi. into one power-hungry — "it's mine, all

13 doctors were arrested, even though the killing of physicians have been going on for two years.

The fact that Pearl was American appears to confer on him some added weight. I was devastated by his murder, and I am more so with the murders of physicians, for in the latter case there is practically no action by the government.

"Bibi, aap ko itni jaldi kyun hai, aap baithiye, zara chai piyiye, sab thik ho jayega kal tak.." and various permutations of this sort of reassuring words hastened my leaving Pakistan within four months of a House Job at Karachi's Civil Hospital.

Tailors do it all the time in Pakistan and certainly a little cramping of my style was no real urgency. When X-ray techs and blood transfusion techs started doing the same, my *sabar ka paymana* overflowed the cup. Marianne Pearl wrote in *The New York Times* that she wished that a monument in memory of Danny be built in Pakistan, so that her son could remember that his father was martyred there.

As much as I empathize with, and deeply respect, her feelings, I would urge the government of Pakistan to refrain from bartering away Pakistan's already minuscule self-respect, and concentrate, instead, on the apprehension and speedy trial of the perpetrators of a crime that robs the nation of its healing hands.

I lost two brothers, aged 14 and 15, to a car accident and my father had a sudden death on the tennis court five years later.

I was only seventeen when he died. I understand Marianne

As many as 284 doctors were killed in a span of two years with a sharp rise in early 2002. Pakistani-American physi-

in Pakistan's kursi. into one power-hungry — "it's mine, all mine, forever and ever." It annoys me that I quoted his "we oppose terrorism in all its shapes, forms and manifestations" and "the cause of terrorism needs to be determined, cutting the branch will not take care of the root", when I would write.

How livid I feel that the slide of my disillusionment was sharp enough to be essentially vertical. And splat! Here I sit, as do all of us, our heads spinning like the whirrs and burrs around Bugs Bunny after a clumsy move.

What worth is a government that cannot even maintain the rule of law in a country and cannot provide security to its citizens? And a military government at that in this case? The referendum voted for continuity of economic reform. The stress is on the word "continuity". And there lies dread.

There will be continuity in domestic terrorism as well. Physicians will continue to be killed, hundreds will leave a country that is desperately in need of doctors — all while the government looks the other way.

Whilst doctors are killed at point-blank range, and the electricity of an entire neighbourhood is shut off for a few minutes to ease the get-away of murderers, we are busy doing Bush's bidding.

First there were declarations that no strike on Afghanistan would be made from Pakistani soil, but while the people were looking away, Americans were operating from four of our bases, no less, with no access provided to anyone Pakistani. Our own little piece of America right inside Pakistan!

As many as 284 doctors killed in a space of two years with a sharp rise in early 2002. Pakistani-American physicians are distraught beyond expression and wonder why it is doctors that are being targeted. A higher-up in Pakistan's administration gives a plausible explanation: killing one doctor targets 1,000 people essentially, for roughly the number that one doctor would take care of in terms of their health needs.

Attention-seeking behaviour, he said. So pay attention, will you? To add insult to injury, the government does nothing to protect the healers. One cannot give the government the credit of following the Malthusian theory of population, for in that, perhaps, is seen the solution to our demographic problem!

Not only do we have American bases where no Pakistani can tread, we now have Pakistani troops fighting shoulder-to-shoulder with the Americans barging into a Miranshah mosque and trudging all over with boots on and toting guns, looking for Al Qaeda militants. Defiling of a mosque is a strange rite of passage, perhaps?

The arrest of the suspects in Daniel Pearl's murder was quick. It is reported that on May 5, 28 suspects in the murder of

American physicians wonder why it is doctors that are being targeted. Officials estimate that one doctor serves 1,000 people at least.

Pearl's grief, but I cry for the widows and orphans of the hundreds of doctors who have been killed and are still being killed, while the government seems to have little time for anything beyond doing possible to make things safe and comfortable for the American troops operating the in our tribal are as.

I must assure our America-loving rulers that even though Daniel Pearl was Caucasian, all human beings look the same on the inside.

The liver is not lighter in colour, neither are the intestines blonde. I know for I have seen Pakistanis and Caucasians on the inside. In the rapidly worsening economic situation in Pakistan, the families of the deceased physicians are left without a breadwinner.

Marianne Pearl has not been pushed to the depths of poverty by Danny's tragic death. Almost 300 families in Pakistan are suddenly struggling with not just their grief but also survival. There were doctors who left the hallowed "land of the free and the brave" to return to Pakistan to help the people of Pakistan. And Pakistan gave new meaning to the phrase "biting the hand that feeds you".

Let us not build monuments. Let us stop the on-going violence against doctors, let us make a list of the bereaved families, let us determine their needs, and let us establish a lifetime pension from the state for each of the families and scholarships for their children. This is one way, however small, of repaying the debt owed to the.

I did not want to be a snitch and complain to my Congresswoman in the US, but my grief for my brothers and father was too much for me to relive repeatedly, especially when the government of Pakistan was doing precious little to control crime and violence.

So I did write to my Congresswoman. America has been a haven for Type A personalities like me, for things get done here with a phone call or an e-mail. If the government of Pakistan does nothing or is its ineffective self, the Pakistani-American physician community mourns its brethren so much that we will get the US Congress to pass legislation condemning Pakistan for not protecting its own citizens and violating human rights. Remember the dirty word "sanctions"? *Phir na kehna hamein khabar na hui.*

The writer is a practising physician in Ohio, USA.